بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم جمعہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۱۸ ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ ۴ وفا ۱۳۴۸ ہش ۴ جولائی ۱۹۶۹ء | نمبر ۱۵۳

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

قابلِ قدر وہی لوگ ہیں جو بدی سے پرہیز کر کے ناز نہیں کرتے

انسان کا تو فرض ہے کہ وہ نیکی کر کے بھی اپنے آپ کو کچھ نہ سمجھے

"مجھے ایک مثال کسی نے سنائی تھی اور وہ صحیح ہے۔ کہتے ہیں ایک شخص نے کسی کی دعوت کی اور بڑے تکلف سے اس کی تواضع کی جب وہ کھانے سے فراغت پا چکا تو اس سے نہایت عجز و انکسار سے میزبان نے کہا کہ میں آپ کی شان کے موافق حقِ دعوت ادا نہیں کر سکا۔ آپ مجھے معاف فرمائیں۔ مہمان نے سمجھا کہ گویا اس طرح پر احسان جتاتا ہے۔ اسے کہا کہ میں نے بھی آپ کے ساتھ بڑی نیکی کی ہے اسے تم یاد نہیں رکھتے۔ اس نے کہا کہ وہ کونسی نیکی ہے؟ تو کہا کہ جب تم مہمان داری میں مصروف تھے تو میں تمہارے گھر کو آگ لگا سکتا تھا مگر میں نے کس قدر احسان کیا ہے کہ آگ نہیں لگائی۔ یہ بدی کی مثال ہے۔ گویا آگ لگا کر خطرناک نقصان نہیں کیا۔ بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں جو بدی نہ کرنے کا احسان جتاتے ہیں۔ ایسے لوگ حیوانات کی طرح ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک قابلِ قدر وہی لوگ ہیں جو بدی سے پرہیز کر کے ناز نہیں کرتے بلکہ نیکی کر کے بھی کچھ نہیں سمجھتے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم ص۳۴۸)

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصدی ادائیگی

(۱) محترمہ امۃ الحی بیگم صاحبہ بنت محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں پندرہ ہزار روپیہ کا گراں قدر وعدہ فرمایا تھا آپ نے پانچ ہزار روپیہ سالانہ کی اقساط کے ساتھ موعودہ رقم عطیہ بتوفیق باری تعالیٰ ادا فرما دی ہے جزاھا اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

(۲) محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب لاہور چھاؤنی نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں چھ ہزار روپیہ کا وعدہ فرمایا تھا۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ایک ہزار روپیہ کے اضافہ کے ساتھ سات ہزار روپیہ ادا فرما دیا ہے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

(۳) محترم چوہدری محمد شریف صاحب جنجوعہ لاہور چھاؤنی نے اس مبارک تحریک میں چھ ہزار عطیہ کا وعدہ فرمایا تھا۔ آپ نے بھی تین اقساط میں اپنا وعدہ پورا ادا فرما دیا ہے۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

(۴) محترم شیخ مشتاق احمد صاحب ڈھاکہ نے بیس ہزار روپیہ کا گراں قدر وعدہ فرمایا تھا جس میں سے دس ہزار روپیہ پہلے ادا فرما دیا تھا۔ اب آپ نے بقایا دس ہزار روپیہ بھی ادا فرما کر اپنا وعدہ بیس ہزار کا مکمل ادا فرما دیا ہے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

(۵) محترم شیخ عبد الحمید صاحب ڈھاکہ نے دس ہزار روپیہ کا وعدہ فرمایا تھا۔ اس میں سے پانچ ہزار روپے پہلے ادا فرما چکے تھے۔ بقایا پانچ ہزار روپیہ اب ادا کر کے دس ہزار کا وعدہ پورا فرما دیا ہے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

(۶) محترم ملک احمد خان صاحب نون رئیس سرگودھا نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں تین ہزار روپیہ عطیہ دیا ہے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

اللہ تعالیٰ ان مخلصین کی قربانی کو قبول فرماتے ہوئے انہیں اپنے دینی اور دنیوی انعاماتِ خاصہ سے سرفراز فرماوے۔ آمین

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

اخبارِ احمدیہ

مری یکم وفا۔ بذریعہ تار

محترم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

لاہور یکم وفا۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مد ظلہا العالی فرماتی ہیں:۔

"میرے پاس احمدی بھائیوں اور بہنوں کے خطوط کثرت سے دعا کے لئے اور میری خیریت دریافت کرنے کے لئے آتے رہتے ہیں۔ میں ان سب کے لئے دعا کرتی ہوں اور کرتی رہوں گی انشاء اللہ اور ان کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ لیکن بیماری کی وجہ سے میں خطوط کا جواب نہیں دے سکتی۔

میں چند دنوں کے لئے کوہ مری جا رہی ہوں سب احمدی بہن بھائی میرے لئے خاص طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت عطا فرمائے آمین۔"

کوئٹہ ۲ وفا بذریعہ تار — محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اصلاح و ارشاد کے متعلق کوئٹہ سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ آپ کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ تیزی سے بحال ہو رہی ہے علاج جاری ہے۔ احباب جماعت آپ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

محترم جناب منیر الدین صاحب عبید اللہ مقیم انگلستان کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۱۳ جون کو صبح ۷ بجے ایک بچہ کے بعد پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ اسی روز شام کو ان کے چھوٹے بھائی محترم نصیر الدین صاحب عبید اللہ کے ہاں پہلی بچی کی ولادت ہوئی ہے۔ ہر دو بچیاں محترم حافظ بشیر الدین صاحب عبید اللہ کی پوتیاں ہیں۔ احباب بچیوں کو لمبی عمر عطا ہونے اور خادمہ دین بننے کے لئے دعا کریں۔

(عطاء المجیب راشد ربوہ)

مرزا محی الدین صاحب کی نمایاں کامیابی

کینیڈا سے عزیزم مرزا محی الدین ابن مکرم گیانی واحد حسین صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اطلاع دی ہے کہ انہوں نے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اور بزرگوں کی دعاؤں سے ۶ جون کو ایچ پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگری حاصل کر لی ہے۔ احباب جماعت اور بزرگانِ سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کی یہ کامیابی ان کے لئے اور ان کے خاندان اور سلسلہ کے لئے بابرکت فرمائے اور آئندہ بہترین نتائج لائے آمین

احمد خان نسیم

(اسسٹنٹ ناظر اصلاح و ارشاد)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۴ وفا ۱۳۴۸ ہش

"تفسیر سورۂ فاتحہ"

از افادات سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم القرآن کے متعلق جو مہم پورے زور کے ساتھ شروع کر رکھی ہے۔ اس ضمن میں ایک بہت بڑا کام جو آپ کی خلافت میں پایا ہے جو "تفسیر صغیر" کے نئے ایڈیشن کی اشاعت ہے۔ جو شان اور شوکت کے ساتھ چھپ کر بہت سے عاشقانِ احمدیت کے گھروں میں اپنی روشنی سے دلوں کو منور کر رہی ہے۔

اس ضمن میں آج ہمارے سامنے اسی آب و تاب کے ساتھ چھپی ہوئی تفسیر سورۂ فاتحہ" آئی ہے۔ یہ تفسیر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وہ عظیم الشان کارنامہ ہے جو آپ نے اپنے زمانہ میں سرانجام دیا ہے۔ آپ کو اگر سورۂ فاتحہ کا عاشق کہا جائے تو اس میں ذرا بھی مبالغہ نہیں ہوگا۔ جہاں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے براہین احمدیہ جلد اول میں تمام مذاہب کے لوگوں کو چیلنج دیا ہے۔ کہ وہ قرآن کریم کے مقابلہ میں اپنی کتب سماوی میں سے بقدر ایک خمس ہی کے برابر خوبیاں پیش کریں تو ایسا کرنے والے کو وہاں آپ نے تمام مذاہب کے لوگوں کو یہ بھی چیلنج دیا ہے۔ کہ اچھا تمام قرآن کریم کے مقابلہ میں نہ سہی صرف سورۂ فاتحہ" میں جو معارف اللہ تعالیٰ نے بھر دیئے ہیں۔ صرف اس کے مقابلہ ہی میں اپنی کتب میں سے معارف پیش کر کے مقابلہ کریں اور بصورت کامیابی کے ہم سے انعام حاصل کریں۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ فاتحہ کے چیلنج کو اپنی طرف سے بھی انعام میں اضافہ کر کے دہرایا ہے۔

اس لئے یہ موقعہ تھا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو تفسیر فاتحہ کی اپنی کتب اور تحریروں میں مختلف جگہ کی ہے۔ اس کو ایک جگہ جمع کر کے شائع کیا جاوے۔ ایک تو اس لئے کہ جماعت خود اس سے واقف ہو جائے۔ اور دوسرے اس لئے کہ اس کو زیادہ سے زیادہ دیگر مذاہب کے لوگوں میں پھیلایا جائے۔

سو اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ محنت و جانفشانی سے تفسیر کو آیت وار ترتیب کے ساتھ جمع کر کے ایک جلد میں شائع کرنے کی توفیق اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی ہے۔ اور ہم ابو المنیر نور الحق صاحب ڈائرکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ کے بھی ممنون ہیں کہ انہوں نے اپنی سابقہ روایات کو نہ صرف۔ قائم رکھتے ہوئے اس سے بھی بڑھ کر اس جلد کو نہایت شان اور خوبصورتی سے اعلیٰ گلیزڈ کاغذ پر آفسٹ طباعت۔ اور کپڑے کی نہایت مضبوط اور پائیدار جلد ہے۔ تقریباً ۵۰۰ خوبصورت اور دلآویز صفحات پر پھیلے ہوئے اس بے بہا خزانے کو صرف دس روپے خرچ کر کے ادارۃ المصنفین ربوہ سے یا ربوہ کے دیگر کتب فروشوں سے حاصل کر سکتے ہیں۔ قیمت بلحاظ خوبیوں کے بہت قلیل ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مطبوعہ ۲۶ احسان الفضل میں اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۰ احسان ۱۳۴۸ ہش مطابق ۲۰/۶/۶۹ء میں کسی قدر تفصیل سے ذکر فرمایا ہے۔ اس کا ایک حصہ ہم یہاں نقل کرتے ہیں:۔

"میں سمجھتا ہوں کہ ہر احمدی کو غور کے ساتھ اس پہلی جلد کو پڑھ لینا چاہیئے اور اس نیت سے پڑھنا چاہیئے کہ قرآن کریم سارے کا سارا اس اجمال کی تفصیل ہے۔ اگر کسی شخص کی عقل اور سمجھ اور اس کی محبت ان علوم پر حاوی ہو جائے جو سورۂ فاتحہ میں بیان ہوئے ہیں۔ تو قرآن کریم کے بہت سے مطالب اس کے لئے آسان ہو جائیں گے۔ البتہ وہ جو کتب مکنون والے حصے ہیں ان کے لئے تو بہرحال تزکیہ نفس اور طہارت قلب کی ضرورت ہے۔

2 اس کے لئے دعائیں کرنی چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے وہ بھی سکھائے۔

یہ کتاب میرے نزدیک کم تعداد میں شائع ہوئی ہے۔ تین ہزار کی تعداد تو بہت تھوڑی ہے۔ اس کی قیمت بھی غالباً دس روپے ہے۔ جماعت کو اس طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ صرف خریدنے کے لئے نہیں پڑھنے کی طرف بھی توجہ کرنی چاہیئے۔ اور جو پڑھنے کی طرف توجہ کرے گا اسے کتاب تو خریدنی پڑے گی۔ اسے بار بار پڑھیں۔ جو شخص چار پانچ چھ دفعہ اس کو غور سے پڑھ جائے۔ اس کے لئے مضمون سمجھنا آسان ہو جائے گا۔ ویسے ایک دفعہ پڑھنے سے ایک عام دماغ سارے مطالب سمجھ بھی نہیں سکے گا۔ کیونکہ اس کے بعض حصے دقیق بھی ہیں۔ بعض حصے پڑھے لکھوں کو مخاطب کر کے لکھے گئے تھے۔ سورۂ فاتحہ کی وہ تفسیر جس کے مخاطب عوام ہیں اس کا سمجھنا آسان ہے لیکن جس کے مخاطب خواص تھے جو دقیق زبان بولنے والے تھے۔ ان کی زبان میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے انہیں مخاطب کیا تھا۔ پھر جو عربی میں تفسیر ہے اس کا ترجمہ بھی ساتھ دے دیا گیا ہے۔ اس واسطے سورۂ فاتحہ کی ساری تفسیر آپ پڑھ سکتے ہیں۔ اور سیکھ سکتے ہیں۔ اس کی طرف توجہ کریں اور خدا کرے کہ ایک دو ماہ کے اندر ہی ہمیں اس کی اشاعت کی دوبارہ ضرورت پڑ جائے۔"

(الفضل مورخہ ۲۶ احسان ۱۳۴۸ ہش ص)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

نماز اور اس کے شرائط

عَنْ اَبِیْ قَتَادَۃَ الْحَارِثِ ابْنِ رِبْعِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَاَقُوْمُ اِلَی الصَّلٰوۃِ وَاُرِیْدُ اَنْ اُطَوِّلَ فِیْھَا فَاَسْمَعُ بُکَاءَ الصَّبِیِّ فَاَتَجَوَّزُ فِیْ صَلٰوتِیْ کَرَاھِیَۃَ اَنْ اَشُقَّ عَلٰی اُمِّہٖ"

(بخاری کتاب الصلوٰۃ)

ترجمہ۔ حضرت ابوقتادہ بیان کرتے ہیں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض اوقات میں نماز پڑھانے کے لئے کھڑا ہوتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ لمبی نماز پڑھاؤں۔ لیکن جب میں کسی بچے کا رونا سنتا ہوں تو اپنی نماز مختصر کر دیتا ہوں اس ڈر سے کہ کہیں اس کی ماں کو گھبراہٹ اور پریشانی نہ ہو۔

۵۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"فوری ضرورتوں پر کام آنے والے روپے کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے وہ بطور امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہونا چاہیئے۔"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل

خود خرید کر پڑھے۔

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی سالانہ رُوداد

بلند تعلیمی و اخلاقی معیار اور اس کے خوشکن نتائج ۔ دینیات کی تعلیم کی طرف خصوصی توجہ

مختلف میدانوں میں نمایاں کامیابی

مورخہ ۲۹ رجون ۱۹۶۹ء کو تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے سالانہ کانووکیشن کے موقع پر کالج کے قائمقام پرنسپل محترم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم ۔ اے نے کالج کی جو سالانہ رو داد پڑھی اس کے بعض اہم حصے درج ذیل کئے جاتے ہیں ۔ اس تقریب میں بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن سرگودھا کے چیئرمین مکرم ڈاکٹر حمید الدین صاحب مہمانِ خصوصی کے طور پر شریک ہوئے تھے۔ (ادارہ)

مکرم و محترم جناب ڈاکٹر حمید الدین صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

میرے لئے یہ امر از حد باعثِ مسرت ہے کہ آج تعلیم الاسلام کالج کے جلسۂ عطائے اسناد کے موقع پر مجھے آپ جیسے علم دوست ماہرِ تعلیم اور صاحبِ ذوق دوست کو خوش آمدید کہنے کا شرف حاصل ہو رہا ہے

محترمی ڈاکٹر صاحب!

تعلیم الاسلام کالج میں آپ اس سے پہلے بھی تشریف لاتے رہے ہیں اور اس طرح اس کالج کے معاملات میں اپنی دلچسپی اور ایک گونہ تعلق کا اظہار فرماتے رہے ہیں میں امید کرتا ہوں کہ اپنے سالہا سال کے تعلیمی تجربے کی بنیاد پر آپ اپنے موجودہ منصب یعنی بحیثیت چیئرمین بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن سرگودھا، ملک و ملت کی بیش قیمت خدمات سرانجام دیں گے ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی بیش از پیش توفیق عطا فرمائے ۔

جنابِ والا!

ہمارے اِس کالج کا سب سے اہم مقصد تعلیم الاسلام ہے یعنی دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ طلباء کو اسلام کی اخلاقی اور روحانی تعلیم سے آشنا کیا جائے اور حتی الوسع انہیں اس پر عامل بھی بنایا جائے ۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے ثمرات ہمارے سامنے ہیں ۔ مثلاً گزشتہ سال کے ہنگاموں کے دوران اِس کالج کے طلباء ہر قسم کے شور و شر سے بالکل الگ تھلگ رہے ۔ چنانچہ جس وقت وطنِ عزیز کے تقریباً سبھی تعلیمی ادارے بند تھے اور ہر طرف ایک ہنگامہ بپا تھا، ہمارے کالج کی تمام سرگرمیاں حسبِ معمول جاری رہیں اور ان میں کوئی فرق نہیں آیا ۔ یہ ایک ایسا قابلِ فخر کارنامہ ہے جسے اصحابِ فہم و بصیرت ہرگز نظر انداز نہیں کر سکتے ۔ اس سلسلے میں ہمارے سابق ڈویژنل کمشنر صاحب نے بھی ایک موقع پر فخر کا اظہار کیا تھا کہ پورے ملک میں شاید صرف انہی کی ڈویژن کو یہ اعزاز حاصل رہا ہے کہ اس کا ایک کالج اس پُر آشوب دور میں بھی کھلا رہا اور اس کے معمولات میں کسی قسم کا فرق نہیں آیا ۔

ایک ضروری امر جس کی طرف میں خاص طور پر آنمکرم کی توجہ مبذول کروانا چاہتا ہوں یہ ہے کہ باوجودیکہ ہمارا کالج اس پسماندہ علاقے میں اپنی شاندار اخلاقی و تعلیمی روایات کے ساتھ ملک و ملت کی بغیر کسی فرقہ وارانہ امتیاز کے بڑھ چڑھ کر خدمت سرانجام دے رہا ہے لیکن حکومت کی طرف سے حوصلہ افزائی کی بجائے ہم سے ایسا سلوک روا رکھا جا رہا ہے جو حوصلہ شکنی کی ذیل میں آتا ہے ۔ میں اس سلسلے میں ایک واقعاتی مثال پیش کرنا پسند کروں گا کہ ۵۸-۱۹۵۷ء میں جبکہ کالج کی مجلسِ انتظامیہ کے آمد و خرچ میں ۸۹،۰۵۷ روپے کا فرق تھا تو گورنمنٹ کی گرانٹ ۲۳۹۵۲ روپے تھی ۔ اسکے بعد جوں جوں آمد کی نسبت سے خرچ بڑھتا گیا سرکاری گرانٹ پہلے سے کم ملتی رہی ۔ اور اب جبکہ آمد کی نسبت خرچ تقریباً اڑھائی لاکھ روپے زیادہ ہوا ہے نئی سرکاری گرانٹ ہمارے لئے صرف دس ہزار منظور کی گئی ہے ۔ ہم اس سلسلے میں بجا طور پر افسرانِ بالا کے سامنے احتجاج کر رہے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ وہ ضرور ہماری دادرسی فرمائیں گے ۔

گزشتہ سال کے دوران ایک افسوسناک واقعہ یہ ہوا کہ ہمارے محترم پرنسپل جب موسمِ گرما کی رخصتوں کے بعد یہاں تشریف لائے تو ایک بظاہر معمولی حادثہ کے نتیجہ میں آپ کی ٹانگ کی ہڈی میں شدید ضرب آ گئی اور Fracture ثابت ہوا ۔ اس وجہ سے آپ گزشتہ نو دس ماہ صاحبِ فراش رہے ہیں ۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے اُن کی صحت نمایاں طور پر بحال ہو رہی ہے اور ہم توقع رکھتے ہیں کہ وہ بہت جلد پھر ہمارے درمیان رونق افروز ہوں گے ۔

دوسرا اس سے بھی بڑھ کر اندوہناک سانحہ یہ پیش آیا کہ ہمارے ایک لائق استاد مکرم و محترم محمد ابراہیم ناصر ایم ۔ اے صدر شعبہ ریاضی نہایت لمبی اور پُرخلوص خدمات بجا لانے کے بعد گزشتہ جولائی میں اچانک حرکتِ قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ آپ ۱۹۵۴ء سے ہمارے کالج میں ریاضی کے استاد کی حیثیت سے کام کر رہے تھے ۔ ریاضی کی تدریس میں آپ کو خاص ملکہ حاصل تھا اور اسکے ساتھ طلباء پر شفقت اور ان سے ہمدردی نے آپ کو طلباء میں بے حد مقبول بنا دیا تھا ۔ ہومیوپیتھک طریقِ علاج میں آپ کو خاص مہارت حاصل تھی اور کالج میں ہومیوپیتھک ڈسپنسری آپ کی کوششوں سے ہی معرضِ وجود میں آئی ۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں بلند سے بلند تر درجات عطا فرمائے ۔ ان کے جملہ پسماندگان کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو اور ان کی وفات کے نتیجہ میں کالج میں جو خلاء پیدا ہوا ہے اسے اپنے خاص فضل سے جلد پُر فرما دے ۔

علاوہ ازیں اس سال ہمارے دیرینہ رفیقِ کار محترم شیخ محبوب عالم خالد ایم ۔ اے صدر شعبۂ اردو ۲۳ برس کے طویل عرصہ تک نہایت پُرخلوص خدمات بجا لانے کے بعد کالج سے ریٹائر ہوئے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ محترم خالد صاحب کو ان کی پُرخلوص خدمات کی بہترین جزاء دے اور انہیں صحت و عافیت کے ساتھ زیادہ سے زیادہ دینی و قومی خدمات کی توفیق عطا فرمائے ۔

محترمی ڈاکٹر صاحب!

ہمارے کالج کے اساتذہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تدریسی فرائض کی بجا آوری کے ساتھ ساتھ علمی و تحقیقی میدان میں بھی نمایاں ترقی کر رہے ہیں ۔ ہمارے تین موجودہ رفقائے کار یعنی مکرم سید سلطان محمود شاہد ۔ مکرم نصیر احمد خان اور مکرم ناصر احمد پروازی اسی کالج سے وابستگی کے دوران ڈاکٹریٹ کر چکے ہیں اور مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد عنقریب فلسفہ میں پی ایچ ۔ ڈی کا مقالہ مکمل کر کے بھجوانے والے ہیں ۔ سالِ گزشتہ کے دوران ہمارے زوآلوجی کے استاد مکرم محمد شریف خان ایم ۔ ایس سی کے دو تحقیقی مضامین پاکستان جرنل آف سائنس میں اشاعت کے لئے منظور ہو چکے ہیں ۔ انہی کا ایک تیسرا تحقیقی مقالہ پاکستان جرنل آف سائنٹفک ریسرچ میں اشاعت کے لئے زیرِ غور ہے ۔ مکرم حبیب اللہ خان پروفیسر کیمسٹری نے "سمندر کے عجائبات" کے موضوع پر ایک نہایت پُرمغز مقالہ لکھ کر اسی سال فضلِ عمر فاؤنڈیشن سے ایک ہزار روپے کا خاص انعام حاصل کیا ہے ہمارے طلباء میں سے عزیز منور احمد انیس کا ایک "قابلِ قدر مضمون" ماہنامہ اسلامک ایجوکیشن لاہور میں شائع ہوا ہے جس پر بین الاقوامی شہرت کے حامل بعض سائنسدانوں کے عمدہ ریویو موصول ہو رہے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ ہمارے کالج کے دیگر طلباء اور اساتذہ کو بھی توفیق عطا فرمائے کہ وہ اپنی خداداد ذہانتوں سے کام لیتے ہوئے اپنی قلموں کو حرکت دیں، علم کی حدود کو وسیع کریں اور اس طرح ملک و ملت کی بہترین خدمت بجا لائیں ۔

جنابِ عالی! ہمارے کالج کی ایک امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ ہم دُنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کی طرف بھی پوری توجہ دیتے ہیں اور اپنے ادارہ کو فرقہ وارانہ تعصّب سے پاک رکھتے ہیں تاکہ طلباء میں وسیع النظری اور بلند حوصلگی پیدا ہو ۔ اس کے علاوہ ہم طلباء کی ذہنی و جسمانی صحت اور تفریح کا بھی بڑا خیال رکھتے ہیں ۔ چنانچہ زائد از نصاب مجلسی

سرگرمیوں اور کھیلوں کے میدان میں بھی ہمارا معیار خدا کے فضل سے بہت بلند ہے۔ ملک کے نامور ماہرین علم و فن کو اس بستی میں بلا کر ان سے فکر انگیز عالمانہ لیکچرز کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ کھیل کے میدان میں ہمارا آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ ملک گیر شہرت کا حامل ہے جس پر ہمارا کالج ایک خطیر رقم ہر سال خرچ کرتا ہے۔ اسی طرح کشتی رانی میں بھی ہمارا کالج ایک امتیازی مقام کا حامل ہے۔

اس سال ہمارے سٹاف سے خاکسار بشارت الرحمٰن اور مکرم ڈاکٹر نصیر احمد خان پنجاب یونیورسٹی بورڈ آف سٹڈیز کے اپنے اپنے مضمون کے ممبر چنے گئے ہیں اسی طرح خاکسار اور مکرم ڈاکٹر سلطان محمود شاہد سرگودھا بورڈ میں اپنے اپنے مضمون کے بورڈ آف سٹڈیز کے ممبر مقرر ہوئے ہیں۔

ہماری ایم۔اے عربی کلاس اپنی تمام روایات کے ساتھ سالہا سال سے جاری ہے۔ اس سال ہم پوری کوشش کر رہے ہیں کہ نئے سیشن سے ایم۔ایس سی فزکس کی کلاسوں کا اجراء بھی ہو جائے۔ اس کے لئے ہزارہا روپے کا قیمتی سامان منگوایا گیا ہے۔ اس سلسلے میں مکرم ڈاکٹر نصیر احمد خان کی جدوجہد اور شب و روز کی مساعی قابلِ ستائش ہے۔

لکھوکھہا روپے کے خرچ سے تعلیم الاسلام کالج کا نیو کیمپس زیرِ تعمیر ہے جس پر اس وقت تک تقریباً بارہ تیرہ لاکھ روپیہ خرچ ہو چکا ہے۔ اس خرچ کا بیشتر حصہ صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ہے اور بہت کم حصہ حکومت کی طرف سے گرانٹ کی صورت میں ملا ہے۔ نیو کیمپس کی تعمیر براہِ راست حضرت امام جماعتِ احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیرِ نگرانی ہو رہی ہے۔ حضور اس کام میں بہت دلچسپی لے رہے ہیں اور گاہے گاہے خود کیمپس میں تشریف لے جا کر کام کا معائنہ فرماتے ہیں۔ حضور کی اس دلچسپی کے پیش نظر ہم پُر یقین ہیں کہ انشاء اللہ العزیز بہت جلد نیو کیمپس کی تعمیر تکمیل پذیر ہو گی اور عمارت کی بہتر سہولتوں کے باعث ہمارا کالج کئی مضامین میں ایم۔اے اور ایم۔ایس سی کلاسز شروع کرنے کے قابل ہو سکے گا۔ انشاء اللہ۔

(باقی)

درخواستِ دعا

برادرم منور احمد صاحب کی صحت لندن میں عرصہ سے خراب چلی آرہی ہے۔ دماغی کمزوری اور نزلہ کی شکایت بہت بڑھ گئی ہے کوئی علاج کارگر نہیں ہو رہا۔ بزرگانِ سلسلہ و احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ برادرم موصوف کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔

(شہزادہ قمر الدین مبشر
دار الصدر غربی (ب) ربوہ)

قسط ۲۳

وعدہ جات تحریکِ خاص لجنہ اماء اللہ

(حضرت سیّدہ امّ متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

ذیل میں گزشتہ فہرست کے بعد آنے والے وعدہ جات درج کئے جاتے ہیں۔ ابھی تک تمام لجنات کی طرف سے انفرادی طور پر الگ الگ وعدہ جات وصول نہیں ہوئے۔ وعدہ جات کے ساتھ ساتھ وصولی کی طرف بھی توجہ کرنی چاہیئے۔ وعدہ جات کے مقابل میں وصولی ابھی تک بہت ہی کم ہے۔

۱۔	محترمہ امۃ الحق صاحبہ	ساہیوال	۱۰۰-۰۰
۲۔	〃 رشیدہ بیگم صاحبہ	〃	۲۵۰-۰۰
۳۔	〃 وحیدہ اہلیہ محمود صاحب	〃	۲۵۰-۰۰
۴۔	〃 حکمت سلطانہ صاحبہ	〃	۵۰۰-۰۰
۵۔	〃 اہلیہ جہانگیر صاحب	〃	۱۰۰-۰۰
۶۔	〃 بشریٰ اہلیہ حفیظ الدین صاحب	〃	۱۰۰-۰۰
۷۔	〃 اہلیہ ملک خدا بخش صاحب	〃	۵۰۰-۰۰
۸۔	〃 لیڈی ڈاکٹر نصیرہ نزہت صاحبہ	〃	۲۰۰-۰۰
۹۔	〃 آمنہ مع سلام باری صاحب	〃	۱۰۰-۰۰
۱۰۔	〃 امۃ المتین بنت ملک محمد یونس صاحب	〃	۲۰۰-۰۰
۱۱۔	〃 نور جہاں صاحبہ	〃	۵۰۰-۰۰
۱۲۔	〃 صغریٰ شمیم صاحبہ اہلیہ فضل دین صاحب		
	دار الرحمت وسطیٰ ربوہ		۵۵۰-۰۰
۱۳۔	〃 امۃ الحمید صاحبہ اہلیہ قاضی محمد رشید صاحب	〃 〃	۱۰۰-۰۰
۱۴۔	〃 صفیہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ ابوالمنیر نور الحق صاحب	〃	۱۰۰-۰۰
۱۵۔	〃 امینہ بیگم اہلیہ شیخ نذیر احمد صاحب	〃	۱۰۰-۰۰
۱۶۔	〃 رضیہ بیگم اہلیہ مرزا یعقوب بیگ صاحب	〃	۱۰۰-۰۰
۱۷۔	〃 امۃ اللہ بیگم اہلیہ محمد یوسف صاحب	〃	۱۰۰-۰۰
۱۸۔	〃 خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ فضل داد صاحب	〃	۱۰۰-۰۰
۱۹۔	〃 فضل بیگم صاحبہ اہلیہ عطاء الرحمٰن صاحب	〃	۱۰۰-۰۰
۲۰۔	〃 امۃ الحمید صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد خاں صاحب	〃	۱۰۰-۰۰
۲۱۔	〃 امۃ السمیع اہلیہ عبد الرشید غنی صاحب	〃	۱۰۰-۰۰
۲۲۔	〃 غلام فاطمہ اہلیہ غلام احمد صاحب	〃	۱۰۰-۰۰

چوہدری نواب الدین صاحب آف تلونڈی جھنگلاں کی وفات

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ چوہدری نواب الدین صاحب آف تلونڈی جھنگلاں (صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) مختصر سی علالت کے بعد مورخہ ۲۴ ۶/۶۹ بوقت پونے دو بجے بعد دوپہر اپنے چک ۲۱۹ ر۔ب ملونیا نوالہ میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اگلے روز مورخہ ۲۵ ۶/۶۹ کو آپ کا جنازہ ربوہ پہنچایا گیا جہاں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل امیر مقامی نے بعد نماز مغرب مسجد مبارک کے عقب میں نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم کی نعش کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔

مرحوم صوم و صلوٰۃ اور احکامِ شریعت کی پابندی کرنے والے ابتدائی عمر سے باقاعدگی کے ساتھ تہجد پڑھنے والے متقی اور بزرگ تھے۔ دعا میں خاص شغف تھا۔ زندگی اسلام کا ایک عمدہ نمونہ تھی۔ آپ نے کبھی اپنے ہاتھ یا زبان سے کسی کو تکلیف نہیں دی۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ایک لمبا عرصہ بطور ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں خدمتِ سلسلہ کی توفیق عطا فرمائی اور ۱۹۴۷ء میں پارٹیشن کے بعد بطور پنشنر صدر انجمن احمدیہ ریٹائر ہوئے اور ۲۳ سال سے جماعتِ احمدیہ گنڈا سنگھ والا ضلع لائلپور کے پریذیڈنٹ چلے آرہے تھے۔ مرحوم کی اچانک وفات ہوئی۔ آپ کے بڑے صاحبزادے چوہدری حفیظ احمد صاحب آف کوئٹہ بروقت نہ پہنچ سکنے کی وجہ سے اپنے مرحوم باپ کی آخری زیارت بھی نہ کر سکے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے پانچ لڑکے چار لڑکیاں ایک بیوہ اور متعدد پوتے پوتیاں، نواسے نواسیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احبابِ جماعت مرحوم کی بلندیٔ درجات اور پسماندگان کے لئے صبرِ جمیل کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد الحق از بھکر)

رسالہ خالد و تشحیذ کے خریداران متوجہ ہوں

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

بعض شکایات ایسی موصول ہوتی ہیں کہ بعض احباب نے رسالہ تشحیذ یا رسالہ خالد کا چندہ ادا کر دیا لیکن رسالہ جاری نہیں ہوا یا وقتاً فوقتاً بعض رسالے نہیں ملتے رہے جب بھی ایسی شکایات موصول ہوتی ہیں فوری طور پر چھان بین کے بعد جائز شکایات کا ازالہ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے لیکن ممکن ہے کہ ابھی تک بعض دوستوں کی شکایات کا ازالہ نہ ہوا ہو اس لئے میں تمام ایسے دوستوں سے درخواست کرتا ہوں جن کو خالد یا تشحیذ کی ترسیل سے متعلق شکایت ہو براہِ راست مجھے اپنی شکایات سے مطلع فرمائیں۔ اور یقین دلاتا ہوں کہ انشاء اللہ جملہ شکایات کی چھان بین کروائی جائے گی۔ اور جلد از جلد ازالہ کی کوشش کی جائے گی۔ اس طرح اگر دفتر کی غلطی سے کسی خریدار کو کچھ رسالے نہیں ملے تو انہیں ہرگز مالی نقصان نہیں پہنچنے دیا جائے گا اور ان کی خواہش کے مطابق یا تو گزشتہ نہ ملنے والے رسالے بھجوا دیئے جائیں گے یا ان کا عرصہ خریداری اسی حد تک آگے بڑھا دیا جائیگا۔

متوازن غذا اور زائد آمد پیدا کرنے کا ایک مفید مشغلہ

مرغبانی

از مکرم چوہدری رشید الدین صاحب ۔ ربوہ۔

مرغ ایک جنگلی پرندہ تھا جسے بعد میں لوگ اپنے گھروں میں پالنے لگے اس بارہ میں اہل چین کو اولیت حاصل ہے۔ کہا جاتا ہے کہ آج سے قریباً پانچ ہزار سال پہلے چین کے ایک بادشاہ نے اپنی رعایا کو سب سے پہلے مرغیاں پالنے کی طرف توجہ دلائی اور اس طرح مرغبانی کے فن کی ابتداء ہوئی۔

مرغیوں کی پرورش گوشت اور انڈوں کے حصول کے لئے کی جاتی ہے غذائی اعتبار سے یہ دونوں چیزیں مقوی ترین غذا ہیں۔ اور انسانی جسم کی نشوونما کے لئے جن مقویات کی ضرورت ہوتی ہے وہ سب ان میں موجود ہیں گوشت کی غذائی اہمیت سے کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا۔ موجودہ زمانہ میں کسی قوم کے معیار خوراک کا اندازہ کرنے کے لئے یہ دیکھا جاتا ہے کہ اس کے افراد کی خوراک میں پروٹین یعنی لحمیات کی مقدار کیا ہے جتنی یہ مقدار زیادہ ہوگی اتنا ہی اس قوم کا معیار خوراک بلند سمجھا جائے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ صحت کے نقطۂ نظر سے ایک متوازن خوراک میں لحمیات کا حصہ بہت ضروری ہے۔ ہمارے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی گوشت کو سید الطعام قرار دیا ہے اور غالباً یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں میں کوئی دعوت اور کھانا اس وقت تک مکمل نہیں سمجھا جاتا جب تک گوشت اس میں شامل نہ ہو۔ مرغیوں کے انڈے بھی غذائیت کے لحاظ سے بہت عمدہ اور مفید خوراک ہیں۔ انڈوں میں لحمیات کی موجودگی غذائیت کے لحاظ سے مرغی کے گوشت کے مقابلہ میں دوسرے درجہ پر ہے۔ اس کے علاوہ ان میں ضروری حیاتین (وٹامنز) اور معدنی اجزاء وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ انڈے انسان کی غذائی ضروریات کے لئے ایک متوازن خوراک مہیا کرتے ہیں۔ یہ لذیذ ہونے کے علاوہ ایک زود ہضم غذا ہیں۔ اغذیہ کے ماہرین نے انسان کے لئے اعلیٰ قسم کی غذاؤں میں انڈوں کو دودھ کے بعد دوسرا درجہ دیا ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ ہمیں اپنی خوراک میں انڈوں کو شامل کرنے کی کتنی زیادہ ضرورت ہے ماہرین کے نزدیک انسانی جسم کے غذائی تقاضے پورے کرنے کے لئے فی کس ایک انڈا یومیہ ضروری ہے لیکن کتنے خوش قسمت لوگ ہیں جن کی یہ ضرورت پوری ہو رہی ہے۔ اس کا اندازہ آپ اس تخمینہ سے لگا سکتے ہیں جو ۱۹۵۱ء میں مشرق بعید کے ممالک کے بارہ میں تیار کیا گیا تھا۔ اس تخمینہ کے مطابق ان ممالک میں انڈوں کی جو مجموعی پیداوار ہے وہ اس علاقہ کے باشندوں کو سال بھر میں صرف چار انڈے فی کس مہیا کر سکتی ہے۔ یاد رہے کہ پاکستان بھی ان ممالک میں شامل ہے جن میں انڈوں کی پیداوار سب سے کم ہے

موجودہ زمانہ میں اچھی صحت کے لئے اچھی غذا پر بہت زیادہ زور دیا جاتا ہے۔ بیماریوں سے بچنے کے لئے دودھ، مکھن، پھل، گوشت اور انڈے وغیرہ عمدہ غذائیں استعمال کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔ لیکن ہمارے لوگوں کو محدود آمدنی کی وجہ سے یہ اشیاء مناسب مقدار میں حاصل نہیں ہو سکتیں۔ اس مشکل کا ممکن حل یہی رہ جاتا ہے کہ ان اشیاء کو خود پیدا کرنے کی کوشش کی جائے جہاں تک پہلی تین چیزوں کا سوال ہے ان کا حصول ہر ایک کے بس کی بات نہیں۔ اس کے لئے وسائل اور بہت محنت کی ضرورت ہے۔ ہاں گوشت اور انڈے ہم معمولی توجہ اور کوشش سے خود مہیا کر سکتے ہیں۔ بلکہ اگر ذرا زیادہ توجہ دیں تو مرغیاں پال کر اپنی ضروریات پوری کرنے کے علاوہ ہم کچھ زائد آمد بھی پیدا کر سکتے ہیں جو ہمیں دوسری اہم غذائی ضروریات مہیا کرنے کے کام آ سکتی ہے

ربوہ کے اکثر ساکنین کی آمدنی بہت محدود ہے اور پھر یہ لوگ کاروبار اور تجارتی مراکز کے اقتصادی فوائد سے بھی محروم ہیں۔ ان حالات میں ان کے لئے یہ بات بہت مشکل ہے کہ وہ اپنے لئے اور اپنے بچوں کے لئے متوازن غذا مہیا کر سکیں۔ یہاں رہائش رکھنے والوں میں بڑا گروہ ان کارکنان کا ہے جو سلسلہ کے دفاتر اور تعلیمی ادارہ جات میں کام کرتے ہیں۔ انہیں محدود مشاہرے ملتے ہیں۔ دوسرا طبقہ تجار اور عام کارکنوں کا ہے ان کی کاروباری ترقی کا انحصار چونکہ سلسلہ کے کارکنان کی آمدنی پر ہے اس لئے چند ایک کو چھوڑ کر یہ لوگ بھی معمولی گذر اوقات ہی کر سکتے ہیں تیسرا طبقہ ہیں وہ لوگ شامل ہیں جو اپنی ملازمتوں سے ریٹائر ہونے کے بعد یہاں آ کر رہائش پذیر ہو گئے ہیں یا اپنے بچوں کی تعلیم کی خاطر یہاں رہتے ہیں اور اپنی باہر کی آمد پر گذر اوقات کر رہے ہیں۔ میرے خیال میں یہی طبقہ ایسا ہے جو نسبتاً خوشحال ہے۔ لیکن ان میں سے بھی کئی لوگ ایسے ہیں جو مالی مشکلات سے دوچار ہیں۔ پس اگر مجموعی طور پر اہالیان ربوہ پر نظر ڈالی جائے تو یہ حقیقت عیاں ہو جاتی ہے کہ ان کی آمد بہت محدود ہے اور اس میں انہیں متوازن غذا مہیا ہونا بہت مشکل ہے حالانکہ یہ ان کے لئے بہت ضروری ہے خصوصاً اس وجہ سے کہ ربوہ میں طلباء کی تعداد نسبتاً بہت زیادہ ہے اور کسی قوم کے مستقبل کو درخشندہ بنانے کیلئے اس طبقہ کی ذہنی تربیت کے علاوہ ان کی جسمانی نشوونما کے سامان مہیا کرنا انتہائی ضروری ہوتا ہے۔

ان وجوہ کی بناء پر ربوہ میں رہنے والے احباب کے لئے مرغیاں پالنے کا مشغلہ اختیار کرنا بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ اس سے نہ صرف ان کی غذائی ضروریات مہیا ہوں گی۔ بلکہ کچھ زائد آمد کا ایک ذریعہ بھی ہاتھ آ جائے گا۔ دنیا میں یہ رواج ہے کہ لوگ اپنے عام کام کے علاوہ کوئی کام بطور مشغلہ (Hobby) کرتے ہیں۔ ان میں کئی مشاغل ایسے ہوتے ہیں جن کی کوئی افادیت نہیں ہوتی بلکہ بعض اوقات مالی نقصانات کا موجب ہوتے ہیں۔ لیکن یہ مشغلہ بہت مفید ہے اور اپنے اندر اقتصادی فوائد رکھتا ہے۔

ربوہ میں اس وقت اندازاً ڈیڑھ دو ہزار گھر ہیں۔ چونکہ پلاٹ کم از کم دس مرلے کا ہے اس لئے قریباً ہر گھر میں اتنی جگہ آسانی کے ساتھ مل سکتی ہے۔ جہاں ۲۰×۱۰ فٹ رقبہ (یا کم و بیش) کا مرغی خانہ تعمیر ہو سکے گویا ہر گھر میں پچاس سے سو مرغیاں تک بسہولت پالی جا سکتی ہیں۔ اس طرح کل مرغیوں کی تعداد لاکھ ڈیڑھ لاکھ تک پہنچ سکتی ہے۔ ماہرین کے نزدیک ایک مرغی سے ایک روپیہ ماہوار خالص آمد حاصل کرنا آسان بات ہے۔ یہاں چونکہ چھوٹے یونٹ ہونے کی وجہ سے دیکھ بھال کے اخراجات زیادہ نہیں ہوں گے اس لئے آمد کی اوسط اس سے بڑھ جائیگی گویا ربوہ کے احباب بشرطیکہ وہ پورے طور پر اس مشغلہ کو اپنائیں اپنی ضروریات پوری کرنے کے علاوہ مجموعی طور پر لاکھ ڈیڑھ لاکھ روپیہ ماہوار آمد پیدا کر سکتے ہیں۔ یعنی ہر خاندان کی آمدنی میں پچاس ساٹھ روپے ماہوار کا اضافہ ہو سکتا ہے۔ وہ لوگ جو انفرادی طور پر زیادہ محنت اور توجہ سے کام کریں گے وہ مزید اضافہ کر سکیں گے۔ اور ذاتی فائدہ کے علاوہ اپنے ملکی بھائیوں کے لئے ایک عمدہ خوراک مہیا کرنے کا ذریعہ بن جائیں گے۔

مادی منفعت کے علاوہ اس مشغلہ کا ہمیں ایک معاشرتی فائدہ بھی حاصل ہوگا اور وہ یہ کہ عدم مصروفیت کی وجہ سے معاشرہ میں جو کمزوریاں اور غلطیاں راہ پا لیتی ہیں ان سے ہم محفوظ ہو جائیں گے۔ مرغبانی کے سلسلہ میں مکرم پروفیسر سعید اللہ صاحب (خلیل پولٹری فارم ربوہ) کا کامیاب تجربہ ہمارے لئے مشعل راہ ثابت ہو سکتا ہے۔ اور احباب ان کی راہنمائی اور عملی تعاون سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں

چندہ جات انصار اللہ

مجلس انصار اللہ کے چندہ جات کی شرح یہ ہے۔

۱۔ چندہ مجلس نصف پیسہ فی روپیہ آمد پر بشرطیکہ یہ چندہ تین روپے سالانہ سے کم نہ ہو۔

۲۔ چندہ سالانہ اجتماع کم سے کم ایک روپیہ سالانہ فی رکن۔

۳۔ چندہ اشاعت لٹریچر کم سے کم ایک روپیہ سالانہ فی رکن

چندہ کی یہ شرح اس قدر قلیل ہے کہ مجلس کا ہر رکن اسے بڑی آسانی سے ادا کر سکتا ہے اس کار خیر میں جلد از جلد حصہ لیکر عند اللہ ماجور ہوں۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

نادار مریضاں فضلِ عمر ہسپتال ربوہ کیلئے صدقات بھجوانے والے احباب

یکم مئی سے ۱۴ مئی ۱۹۶۹ء تک جن احباب جماعت نے نادار مریضان کے علاج کے لئے صدقات کی رقوم بھجوائی ہیں۔ ان کے نام درج ذیل کئے جاتے ہیں

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب پر اپنا خاص فضل فرمائے۔ ان کی ہر طرح کی پریشانیاں دور فرمائے اور خود ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(ڈاکٹر مرزا منور احمد)

۱	نسیم احمد صاحب دار الصدر غربی ربوہ	۱۰
۲	بیگم صاحبہ کرنل مرزا محمد شفیع صاحب دار الصدر غربی ربوہ	۱۰
۳	بیگم صاحبہ میجر منیر احمد صاحب شہید سیالکوٹ چھاؤنی	۱۰
۴	ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب مظفر گڑھ	۱۵
۵	ڈاکٹر جلال الدین صاحب ٹمپل روڈ کراچی	۱۰
۶	محمد اقبال صاحب پراچہ سرگودھا	۵
۷	محمد اقبال شاہ صاحب نیروبی افریقہ	۳۰
۸	حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ ربوہ	۱۰
۹	ڈاکٹر عبد العزیز صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ	۱۵
۱۰	مسز ایم آئی پراچہ صاحب پیپلز کالونی لائلپور	۲۵
۱۱	مسز شیخ مظفر الدین صاحب۔ نیو مارکیٹ چٹاگانگ	۱۰۰
۱۲	مسز اے ہاشمی صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی (بذریعہ منور کھاہ)	۵۰
۱۳	میجر ایم طیب صاحب ستلج رینجرز قصور ضلع لاہور	۱۰
۱۴	سیدہ زہرہ بیگم حسینی صاحبہ لطیف آباد حیدرآباد	۲۰
۱۵	سید حمید احمد صاحب پی سی ایس مجسٹریٹ ملتان	۱۵
۱۶	امۃ الحی خالد صاحب محمد علی ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی	۳۰
۱۷	مسز طاہر محمود صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ	۱۰۰
۱۸	قدسیہ اعجاز صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	۵
۱۹	نبی احمد صاحب چوہدری ماڈرن موٹرز کراچی	۲۰
۲۰	ڈاکٹر مبارک احمد صاحب بقاپوری ”	۱۰
۲۱	ایم اے ملک صاحب ڈپٹی سیٹلمنٹ کمشنر لاہور	۱۰
۲۲	سید تنویر مجتبیٰ صاحب ناظم آباد کراچی	۳۰
۲۳	راجہ علی احمد صاحب پینٹرز گلبرگ لاہور	۵۰
۲۴	ملک محمد افضل صاحب سپننگ ماسٹر جی ٹی روڈ گوجرانوالہ	۲۵
۲۵	محمود الحسن صاحب احمدیہ کلاتھ ہاؤس کوٹلی آزاد کشمیر	۵
۲۶	ظفر احمد صاحب سہگل کھلنا	۵۰
۲۷	ڈاکٹر فہمیدہ عظمت صاحبہ فضل عمر ہسپتال ربوہ	۵
۲۸	بیگم میجر ایم اے بہار صاحب لاہور چھاؤنی	۵۰
۲۹	رشید احمد قمر صاحب نیو ٹاؤن کراچی	۲۰
۳۰	بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد حسین صاحب نمبردار چک ۲۰۸ گ ب لائلپور	۵
۳۱	رفیق احمد صاحب لاہور	۲۰
۳۲	عطیہ از ٹی بی مریضان بذریعہ مشتاق احمد صاحب خالد	۸۶
۳۳	بیگم صاحبہ چوہدری بشیر احمد صاحب کاہلوں ماڈل ٹاؤن لاہور	۱۰۰
۳۴	مظفر احمد صاحب ملک سٹیشنرز ایجنسی گوجرانوالہ	۱۰
۳۵	بیگم صاحبہ لفٹیننٹ کرنل ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب ملتان	۲۰
۳۶	مس نجمہ صاحبہ ربوہ	۵
۳۷	مس امۃ الحسیب صاحبہ بنت محمد اقبال صاحب ربوہ	۱۱
۳۸	چوہدری محمد امین صاحب ماڈرن موٹرز کراچی	۱۵
۳۹	سید ناصر ارتضیٰ علی صاحب ایگزیکٹو انجینئر کراچی	۱۵
۴۰	چوہدری محمد داؤد صاحب ابن ڈاکٹر محمد اسمٰعیل صاحب راولپنڈی	۵

فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس ۲ اگست تا ۲۲ اگست

الفضل کے ذریعہ احمدی بچیوں اور خواتین کا علم ہوگیا ہوگا۔ کہ اس سال فضل عمر درس القرآن کلاس ۲ اگست سے ۲۲ اگست تک منعقد ہوگی۔ طالبات کے داخلہ کے لئے فارم چھپوایا گیا ہے۔ جو دفتر لجنہ کو لکھکر منگوائے جا سکتے ہیں لیکن بے ضرورت نہ منگوائیں۔ وہ طالبات جو اس سال میٹرک اور ایف اے کے امتحانوں سے فارغ ہو جائیں گی وہ ضرور اس کلاس میں شرکت کریں۔ اسی طرح سیکنڈ ایئر اور فورتھ ایئر کی طالبات بھی۔ اس سال کلاس بھی تھوڑے عرصہ کے لئے لگ رہی ہے۔ اس لئے زیادہ سے زیادہ بچیوں اور خواتین کو شرکت کرنی چاہیئے۔

ہر لجنہ کوشش کرے۔ کہ اس کی لجنہ سے کوئی نہ کوئی ضرور آئے۔ آنے والیوں کی اطلاع جولائی کے وسط تک آجانی چاہیئے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعلانِ ولادت

میرے چھوٹے بیٹے عزیزم سید مودود احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے نومولود محترم سید احمد علی شاہ صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام مقبول احمد تجویز فرمایا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب کرام عزیز مقبول احمد سلمہ کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کی دعا فرمائیں۔

(سید محمود احمد شاہ موسے والا ضلع سیالکوٹ)

درخواست ہائے دُعا

مکرمہ ناصرہ رحمان صاحبہ معلمہ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کا چھوٹا بچہ گذشتہ پچیس یوم سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے بخار بالکل نہ اترنے کی وجہ سے بچہ بہت ہی کمزور ہوگیا ہے احباب کرام کی خدمت میں عزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔ (امۃ الرحمٰن طیبہ سکینہ ہیڈ مسٹرس نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ)

۲۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ محترمہ عرصہ دراز سے بیمار ہیں۔ بہت کمزور ہوگئی ہیں۔ احباب جماعت سے والدہ صاحبہ محترمہ کی صحت کے لئے درخواست دعا ہے

(ملک سعید احمد بارک ڈیلیز بدین کینٹ۔ ضلع حیدرآباد)

۳۔ میری اہلیہ سال بھر سے مختلف عوارض کا شکار ہے اور مجھے بھی اسکی وجہ سے بہت پریشانی ہے۔ بزرگان سلسلہ سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل و عاجل شفا بخشے۔ (بشیر احمد حکیم گوجرہ)

۴۔ میرے والد محترم مہر عاشق محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ باگڑ ضلع ملتان عرصہ تین ماہ سے پیشاب کی تکلیف میں مبتلا ہیں ۱۸ جولائی کو نشتر ہسپتال ملتان بغرض علاج داخل ہو رہے ہیں۔ مذکورہ تکلیف سے ان کی صحت دن بدن کمزور ہو رہی ہے۔ جملہ احمدی دوستوں کی خدمت میں خصوصی دعا کے لئے درخواست ہے

(مہر نیاز احمد اعظم سٹیشن ماسٹر سپیسی تنگی براستہ سبی سابق بلوچستان)

۵۔ برادرم مکرم آر۔ خواجہ صاحب آف لنڈن کا فرزند عزیز ظہیر الدین قمر آجکل پیٹ کی تکلیف کیوجہ سے بیمار ہے اسکی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے

خواجہ صفی الدین قمر

۴۱	بیگم صاحبہ چوہدری امین احمد صاحب KDA سکیم کراچی	۱۵
۴۲	بیگم صاحبہ چوہدری محمد شریف صاحب معرفت چوہدری محمد نعیم صاحب	۲۰
۴۳	فرحت بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری عبد القدوس صاحب شاہنواز لمیٹڈ راولپنڈی	۱۰
۴۴	ایم اے بٹ صاحب معرفت میر محمد بخش صاحب ایڈووکیٹ	۳۵
۴۵	مرزا محمد اسلم ریلوے کالونی جہلم	۶
۴۶	محترمہ ام ناصر صاحبہ کوارٹرز تحریک جدید ربوہ	۱۰

(باقی)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

وزارت تجارت کے سیکرٹری کی پریس کانفرنس

اسلام آباد ـ ۲ ـ جولائی ـ حکومت نے ملک میں عام اشیاء کی قیمتوں کے رجحان پر کڑی نظر رکھنے اور ایسے اقدامات کرنے کا فیصلہ کیا ہے جن کے ذریعہ تاجروں اور صنعت کاروں کو ملنے والی مراعات کا فائدہ عام آدمی کو بھی پہنچے گا۔ اور اشیائے صرف کی قیمتوں میں کمی ہوگی یہ بات مرکزی وزارت تجارت کے سیکرٹری مسٹر لے رب نے کل اسلام آباد میں ایک پریس کانفرنس کے دوران نئی درآمدی پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے کہی۔

مسٹر لے رب نے کہا کہ نئی درآمدی پالیسی مرتب کرتے وقت حکومت کے سامنے دو بنیادی مقاصد تھے۔ ایک یہ کہ ضروری اشیاء صرف کی قیمتیں گھٹا دی جائیں اور دوسرے صنعتی اداروں کی پیداوار میں ہر ممکن اضافہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا صرف وہی صنعتی ادارے اقتصادی ترقی، صنعتی پیداوار بڑھانے اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کو روزگار مہیا کرنے کا کام انجام دے سکتے ہیں جو اپنی پیداواری صلاحیتوں کا بھرپور استعمال کریں۔

مسٹر لے رب نے بتایا کہ نئی درآمدی پالیسی میں اس ضرورت پر خاص طور پر زور دیا گیا ہے کہ صنعتی اداروں میں استعمال ہونے والے خام مال کی برآمد پر سے پابندیاں ہٹا کر پبلک سیکٹر کو زیادہ سرگرم بنایا جائے انہوں نے کہا کہ نئی پالیسی پر مؤثر طریقے سے عملدرآمد کرانے کے لئے وسیع تر وسائل فراہم کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا اس درآمدی پالیسی کا ایک اور روشن پہلو یہ ہے کہ اس کے تحت غیر ملکی زرمبادلہ کے وسائل پر زیادہ سے زیادہ انحصار کیا جائے۔ ان وسائل میں نقد سرمایہ مال کے بدلے مال کی درآمد کے اصول کے تحت حاصل شدہ سرمایہ اور بونس سکیم سے وصول شدہ رقوم شامل ہیں درآمدات کے لئے غیر ملکی قرضوں کا سہارا کم سے کم لیا جائے اور ان قرضوں کی مقدار صرف پندرہ فی صد ہوگی۔ غیر ملکوں سے جو مال منگایا جائے گا اس سے خرچ ہونے والے سرمائے کا ۹۰ فی صد حصہ گھریلو وسائل سے مہیا کیا جائے گا

عوام مہنگی اشیاء کا بائیکاٹ کریں

اسلام آباد ۲ ـ جولائی ـ مرکزی وزارت تجارت کے سیکرٹری مسٹر لے رب نے عوام پر زور دیا ہے کہ وہ قیمتوں میں اضافے کی روک تھام کے لئے مہنگی اشیاء کا بائیکاٹ کرنے کا رجحان پیدا کریں۔ وہ کل اسلام آباد میں نئی درآمدی پالیسی کے سلسلہ میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے

مسٹر لے رب نے اس بات پر اظہار تشویش کیا کہ عوام میں یہ رجحان پیدا ہوگیا ہے کہ وہ اپنی مشکلات حل کرنے کے لئے حکومت پر ضرورت سے زیادہ انحصار کرنے لگے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قیمتوں کو متوازن سطح پر رکھنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ مہنگی چیزیں خریدنے سے حتی الامکان گریز کیا جائے اور اس مقصد کے لئے اجتماعی بنیادوں پر مہم چلائی جائے۔

بھارتی فضائیہ کا طیارہ گر کر تباہ ہوگیا

نئی دہلی ۲ ـ جولائی ـ بھارتی فضائیہ کا ایک طیارہ پرسوں شام آگرہ کے قریب گر کر تباہ ہوگیا۔ اس حادثہ میں بھارتی فضائیہ بیس افسر ہلاک ہو گئے۔ طیارہ جل کر راکھ ہوگیا۔ دریں اثناء جودھپور کے قریب ایک بھارتی ہیلی کاپٹر بھی گر کر تباہ ہوگیا۔ حادثہ میں بارہ افراد ہلاک ہوگئے ہلاک ہونے والوں میں تین طلباء اور دو خواتین بھی شامل تھے۔

آل انڈیا ریڈیو کے مطابق بھارتی فضائیہ کا طیارہ آگرہ سے تیس میل دور گرا۔ طیارے کو آگرہ میں اترنا تھا لیکن ابھی وہ آگرہ سے دور ہی تھا کہ زبردست آندھی میں پھنس گیا۔ چند ہی منٹ بعد طیارے کا ایک پنکھا طیارے سے الگ ہوکر زمین پر گر گیا اس کے بعد طیارے کو آگ لگ گئی اور وہ دیکھتے دیکھتے زمین پر آرہا۔

صدر مملکت نے نیا حکم جاری کر دیا

راولپنڈی ۲ ـ جولائی ـ چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر صدر جنرل اے ایم یحییٰ خان نے عدالتوں کے دائرہ اختیار کے بارے میں شکوک و شبہات دور کرنے کے لئے حکم جاری کیا ہے جس کے مطابق کسی عدالت ٹریبونل یا اتھارٹی ہائیکورٹ یا سپریم کورٹ کو کسی خاص فوجی عدالت یا سرسری سماعت کی فوجی عدالت یا کسی مارشل لاء اتھارٹی کے فیصلے کے خلاف یا متعلق کوئی شکایت پٹیشن یا درخواست یا محضر نامہ قبول کرنے کا اختیار نہیں ہوگا۔ اگر کسی فوجی عدالت یا مارشل لاء اتھارٹی کے کسی فیصلے کی صحت، قانونی جواز یا درستگی کے بارے میں کوئی سوال پیدا ہوگا تو اسے آخری فیصلے کے لئے چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کے روبرو پیش کیا جائے گا۔

نئے صدارتی حکم کا نام "عدالتوں کے دائرہ اختیارات (ازالہ اشتباہ) کا آرڈر مجریہ ۱۹۶۹ء" ہوگا اور یہ ۲۵ مارچ ۱۹۶۹ء سے نافذ سمجھا جائے گا

مشرقی پاکستان ریلوے کے کرائے

ڈھاکہ ۲ ـ جولائی ـ مشرقی پاکستان ریلوے کے کرائے میں اضافہ کے فیصلہ پر یکم اگست ۱۹۶۹ء سے عمل درآمد ہوگا۔ یاد رہے کہ کل مشرقی پاکستان ریلوے کا جو بجٹ پیش کیا گیا تھا اس میں ریلوے کے کرایہ میں اضافہ کا اعلان کیا گیا تھا دریں اثناء پاکستان ویسٹرن ریلوے کا ٹریفک ڈیپارٹمنٹ مسافروں کی سہولت کے لئے کرایوں کا نظر ثانی شدہ ٹیبل شائع کرے گا اس وقت جو کرائے نافذ ہیں وہ ۳۱ ـ جولائی تک نافذ رہیں گے۔

بیل کے تنازعہ پر سات افراد ہلاک

شکارپور ـ ۲ ـ جولائی ـ ضلع شکارپور کی تحصیل گڑھی یاسین کے گاؤں سبھاؤ میں کل رات ایک بیل کے تنازعہ پر دو پارٹیوں کے ہولناک تصادم میں سات افراد ہلاک ہوگئے مرنے والوں کے نام عمر، جمعہ، غلام نزار، محمد رسول، حبیب اللہ، وصی اور غلام حسین بتائے گئے ہیں۔

بھارتی وزیر خارجہ امریکہ کا دورہ کریں گے

واشنگٹن ۲ ـ جولائی ـ امریکہ کی وزارت خارجہ

"ریکوریم" کی ادویات کے متعلق معززین کے تجربات
لیکوریا کی تکلیف دور ہوگئی
"میری اہلیہ کو لیکوریا کی تکلیف عرصہ دس سال سے تھی۔ ہر قسم کا علاج بے کار ثابت ہوا۔ ڈاکٹر راجہ صاحب کے دواخانہ کی دوا "لیکورین" استعمال کرائی مجھے یہ بیان کرنے میں خوشی ہوتی ہے کہ حقیقتاً ہی معجزہ نما اثر ہوا اور کمال یہ کہ صرف پانچ روز کے استعمال میں ہی مکمل شفا حاصل ہوگئی۔"
(اقتباس از چٹھی مکرم مبارک احمد خان صاحب کوہاٹ ٹیکسٹائل ملز کوہاٹ)
قیمت ۲/- روپے ـ پمفلٹ مفت
ڈاکٹر راجہ ہومیوپیتھک کمپنی گولبازار ـ ربوہ

بشارت برادرز
رحمت بازار، ربوہ
روزمرہ کی اشیاء یعنی منیاری، ہوزری، کراکری، بکوپش، جام اور سٹیشنری کتب برائے مڈل اور ہائی کلاسز نیز موسم سرما کی دیگر ضروریات کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں۔

نے اعلان کیا ہے کہ بھارت کے وزیر خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ بھارت کے وزیر خارجہ مسٹر دنیش سنگھ ۹ ـ جولائی کو امریکہ کے ۸ روزہ دورہ پر آ رہے ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ولیم راجرز نے بھارتی وزیر خارجہ کو امریکہ کے دورے کی دعوت دی تھی۔ امریکہ میں قیام کے دوران مسٹر دنیش سنگھ واشنگٹن میں امریکہ کے وزیر خارجہ سے بات چیت کریں گے۔ اس ملاقات میں دونوں وزراء خارجہ نئی دہلی میں صدر نکسن اور مسز اندرا گاندھی کی ملاقات کے لئے ایجنڈا بھی تیار کریں گے۔

ریڈیو کارپوریشن کے قیام کا نئے سرے سے جائزہ

راولپنڈی ۲ ـ جولائی ـ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ریڈیو پاکستان کو کارپوریشن میں تبدیل کرنے کا امکان کا نئے سرے سے جائزہ لیا جا رہا ہے۔ وزارت اطلاعات و نشریات نے ایک اعلان میں کہا ہے کہ ۱۹ ـ مارچ ۱۹۶۹ء کو ایک سرکاری ترجمان نے کابینہ کے اجلاس کے بعد بتایا تھا کہ یکم جولائی ۱۹۶۹ء کو ریڈیو پاکستان کو کارپوریشن میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ اس اعلان کے وقت بھی کارپوریشن سے متعلق امور زیر غور تھے۔ اس دوران ہی معلوم ہوا کہ نشریاتی کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں اس منصوبے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ نہیں لیا جا سکا ہے۔ اس لئے حکومت نے اب نئے سرے سے اس معاملے کے امکانات کا جائزہ شروع کر دیا ہے۔

شیخ عبداللہ کی تقریر

سری نگر ۲ ـ جولائی ـ شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ نے بھارت اور پاکستان کو انتباہ کیا ہے کہ اگر انہوں نے باہمی بات چیت کے ذریعے اپنے اختلافات طے نہ کئے تو وہ روس، امریکہ یا کسی اور بڑی طاقت کے غلام بن جائیں گے۔ شیخ عبداللہ کل رات سری نگر میں ایک جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا دونوں ملکوں کی فلاح و بہبود کا تعلق باہمی اشتراک و تعاون سے ہے۔

تمام بنی نوعِ انسان کے پیدا کرنے کی غرض یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے عبد بنیں

انسان حقیقی عبد اُس وقت بنتا ہے جب وہ خدا سے راضی اور خدا اُس سے راضی ہو جائے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ قرآن مجید کی رُو سے پیدائشِ انسانی کی غرض واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

" اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ (الذاریات ع۳) میں نے جنّ و انس کو صرف اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میرے عبد بنیں۔ یعنی تمام بنی نوع انسان کے پیدا کرنے کی غرض یہ ہے کہ وہ عبد بنیں اور عبد کے متعلق دوسری جگہ قرآن کریم میں یہ تشریح آتی ہے کہ یٰۤاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِیْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ (الفجر ع۱۴) یعنی اے نفس مطمئنہ جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق رکھنے پر راضی ہو گیا تو اپنے رب کی طرف ایسی حالت میں لوٹ آ کہ تو اس سے راضی ہے اور وہ تجھ سے راضی ہے۔

" تو اس سے راضی ہے اور وہ تجھ سے راضی ہے " کے معنے یہ ہیں کہ وہ پاک ہے اور اس کا دل اس قدر صفائی اختیار کر چکا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا محبوب بن گیا ہے فادخلی فی عبادی اس کے بعد فرماتا ہے جب یہ مقام کسی انسان کو میسّر آجائے کہ وہ خدا تعالیٰ سے راضی ہو جائے اور خدا تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے تو اس کے نتیجہ میں وہ اللہ تعالیٰ کا عبد بن جاتا ہے۔ گویا وہ جو فرمایا تھا کہ ما خلقت الجن والانس الا لیعبدون میں نے جن اور انس کو صرف اپنا عبد بننے کے لئے پیدا کیا ہے۔ اس مقصد پیدائش کو وہ پالیتا ہے اور جو شخص اپنی پیدائش کے مقصد کو حاصل کر لے لازماً وہ وادخلی جنتی کا مستحق ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی جنت میں داخل ہو جاتا ہے

اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ بنی نوع انسان کی پیدائش کی غرض یہی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے عبد بن جائیں اور جو غرض پیدائشِ انسان کی غرض اللہ تعالیٰ قرار دے اسے کون باطل کر سکتا ہے۔ پھر نہ صرف اس نے پیدائش انسانی کی یہ غرض قرار دی ہے بلکہ یہ بھی بتایا ہے کہ انسانوں میں سے ایسے لوگ پیدا ہوتے رہتے ہیں جن کو وہ خوشخبری دیتا ہے اور کہتا ہے کہ یا ایتھا النفس المطمئنۃ ارجعی الی ربک راضیۃ مرضیۃ فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی۔

یہاں ایک اور لطیف اشارہ بھی کیا گیا ہے اور وہ یہ کہ نفس مطمئنہ کی علامت یہ بتائی گئی ہے کہ راضیۃ مرضیۃ جن سے خدا راضی ہو گیا اور جو اپنے خدا سے راضی ہو گئے ادھر خدا تعالیٰ اصحابہؓ کے متعلق فرماتا ہے رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ (التوبہ ع۱۳) اللہ تعالیٰ اُن سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ تعالیٰ سے راضی ہو گئے۔ اب اس آیت کو سامنے رکھتے ہوئے یا ایتھا النفس المطمئنۃ ارجعی الی ربک راضیۃ مرضیۃ فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی پر غور کرو تو دوسرے الفاظ میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ یٰۤاَیَّتُهَا الْجَمَاعَةُ الصَّحَابَةُ ارْجِعِیْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ۔ گویا قرآن کریم کی ان آیتوں نے شہادت دے دی کہ صحابہ کرامؓ اس مقام تک پہنچ چکے تھے جس پر پہنچ کر انسان خدا تعالیٰ کے عباد میں داخل ہو جاتا اور اس کی جنت کا وارث ہو کر اپنے مقصدِ حیات کو پا لیتا ہے۔ "

(سیر روحانی صفحہ ۳۶، ۳۷)

درخواست دعا

خاکسار کی ہمشیرہ سکینہ بی بی آج کل کراچی میں مقیم ہیں اور ان کی کمر اور پیٹ کا اپریشن ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپریشن کامیاب رہا ہے لیکن تا حال کمزوری بہت ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ نیز ان کے لڑکے مظفر احمد کے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے ایف اے کے امتحان میں کامیاب کرے۔

(ماسٹر محمود احمد چک ۹۸ شمالی)

معلمین وقفِ جدید کے لئے ایک ضروری اعلان

اس وقت پاکستان کے مختلف اضلاع اور آزاد کشمیر نیز سندھ کے علاقوں میں تقریباً ایک صد کے قریب مختلف معلمین، جماعتوں میں تعلیم و تدریس کے فرائض بفضلہٖ تعالیٰ سر انجام دے رہے ہیں۔ ان کی رپورٹیں دفتر میں آتی ہیں لیکن اکثر معلمین اپنی رپورٹوں میں یہ امر لکھنا بھول جاتے ہیں کہ انہوں نے اپنے حلقے میں کتنے اطفال اور کتنے بالغان کو وقف جدید میں شمولیت کے لئے تیار کیا اور کس قدر چندہ سیکرٹریان مال یا سیکرٹریان وقف جدید کے ذریعہ مرکز میں ارسال کیا۔

تمام معلمین کی خدمت میں یہ گزارش ہے کہ وہ براہ راست ایک پوسٹ کارڈ کے ذریعے ناظم مال۔ وقف جدید کو ہر ماہ مطلع فرما دیں کہ ان حلقے میں کوئی ایسے دوست تو باقی نہیں جو وقف جدید میں شمولیت کی سعادت سے محروم ہوں۔ نیز یہ کس قدر چندہ ان کے حلقے یا جماعت کی طرف سے مرکز میں ارسال کیا گیا ہے۔ یہ امر نہایت ضروری ہے اور اس سلسلے میں صحیح محنت اور توجہ ان کی کارگزاری میں شمار ہوگی۔

(ناظم مال وقف جدید)

جماعتوں کی فوری توجہ کے لئے

جن جماعتوں اور تنظیموں نے تعلیم قرآن کے بارے میں اپنے جائزے بھجوا دیئے ہیں ان کا شکریہ۔ لیکن تا حال متعدد جماعتیں اور مجالس ہیں جن کی طرف سے اس سلسلہ میں مفصل اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ یہ کام جلد کرنے کا ہے اس لئے احباب اس طرف فوری توجہ فرمائیں۔

مکرم قائد صاحب مجلس راولپنڈی نے ناظرہ قرآن مجید کا جو جائزہ بھجوایا ہے اسے بطور نمونہ شائع کیا جاتا ہے۔

(۱)۔ تعداد کل خدام	۳۲۲
۲۔ قرآن مجید ناظرہ جاننے والے	۲۸۱
۳۔ قرآن مجید ناظرہ سیکھ رہے ہیں	۲۷
۴۔ جن کے لئے جماعتی نظام کے ماتحت انتظام کیا جا رہا ہے۔	۱۴

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

جیت اسی کی ہے جو وقت کی قدر کرے

یہ بابرکت ایام جن میں سے ہم گزر رہے ہیں صدیوں بعد میسر آیا کرتے ہیں ان ایام کی جس قدر بھی قدر کی جائے کم ہے ہم انصار کے لئے یہ بے حد ضروری ہے کہ ہماری زندگی کا کوئی لمحہ بغیر خدمت کے نہ گزرے اور حضرت مصلح موعودؓ کا یہ ارشاد ہمیشہ ہمارے ذہنوں میں مستحضر رہے کہ جیت اسی کی ہے جو وقت کی قدر کرے

(قائد ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

تقریب رخصتانہ!

میری عزیزہ بھانجی امینہ توقیر سلمہا کی تقریب رخصتانہ مورخہ ۱۰ مئی ۱۹۶۹ء بروز ہفتہ چار بجے بعد دوپہر عمل میں آئی عزیزہ کا خطبہ نکاح پچھلے سال ۱۰ مئی کو مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے عزیزم شیخ نصیر احمد سلمہ بی ایس سی چارج مین پاکستان آرڈیننس فیکٹری واہ کینٹ ابن مکرم شیخ غلام رسول صاحب مرحوم انسپکٹر پوسٹ آفس راولپنڈی سے مبلغ تین ہزار روپیہ حق مہر پر مسجد احمدیہ مری روڈ راولپنڈی میں بعد از نماز جمعہ پڑھا تھا بارات راولپنڈی سے گیارہ بجے دن بذریعہ بس پہنچی۔ اور دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد ۴ بجے واپس چلی گئی محترم حافظ مراد بخش صاحب صحابی نے دعا کرائی احباب رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ (بشیر احمد چغتائی 12-E بستی کارگر واہ کینٹ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴